شعر و ادب

مدینہ منوّرہ

جناب علیم ناصری ایم اے

مدینہ پاک دار الہجرتِ محبوبِ سبحانی
نہیں ہے بعد بیت اللہ کوئی اس شہر کا ثانی

یہ شہرِ دلکشا مامن ہے اہلِ جذب و مستی کا
کہ جس کا ایک اک ذرہ ہے شاہد حق پرستی کا

فضا اس کی امیں ہے رحمۃ للعالمین کی
یہاں خوشبو بسی ہے پاک بازی پاک بینی کی

یہاں کا کوچہ کوچہ نورِ ایماں سے درخشاں ہے
یہاں پھیلی ہوئی قرآن اور سنّت کی افشاں ہے

یہاں کے بام و در پر رحمتِ داور برستی ہے
یہ زیبائی کا مرکز ہے یہ رعنائی کی بستی ہے

حرم اسلام کا یہ بھی ہے بیت اللہ کی صورت
زمیں پر نور کا منبع ہے مہر و ماہ کی صورت

رسولِ پاک نے اس کے لیے ارشاد فرمایا
کہ "میں نے اس زمیں کو ہر طرح محبوب ہے پایا

یہ اب یثرب نہیں ہوگا یہ طیبہ ہے مدینہ ہے
یہ گھر ہے یُمن و برکت کا یہ رحمت کا خزینہ ہے

کسی کا خوں یہاں ناحق بہایا جا نہیں سکتا
کوئی نخل و شجر اس کا گرایا جا نہیں سکتا

یہاں توحید و سنّت کو مٹایا جا نہیں سکتا
دوبارہ شرک اور بدعت کو لایا جا نہیں سکتا

یہاں ہر بدعتی پر لعنتِ کون و مکاں ہوگی
اماں بھی مل نہ پائیگی عبادت رائگاں ہوگی

یہاں طاعون اور دجّال داخل ہو نہیں سکتے
فرشتے اسکی شہراہوں سے غافل ہو نہیں سکتے

یہاں کی مسجدِ نبوی حریمِ دل نوازی ہے
وہ جس میں عاصیوں کے دردِ غم کی چارہ سازی ہے

وہ جس میں ایک سجدہ ان گنت سجدوں پہ بھاری ہے
وہ جس میں ایک قطعہ ہے کہ جنت کی کیاری ہے

گلی کوچے ہیں عنبر بیز مُشک آمیز راہیں ہیں
قباء و قبلتین اسکی مقدس جلوہ گاہیں ہیں

اُحد اس کا وہ کوہِ جانفزا ہے روحِ الفت ہے
اِسے ہم سے محبت ہے ہمیں اِس سے محبت ہے

الٰہی اس دیارِ خیر کو فرحت عطا فرما
الٰہی اِس کے مُد اور صاع میں برکت عطا فرما

خداوندا بنا دے خوشگوار آب و ہوا اس کی
ہر اک کے واسطے محبوب تر کر دے فضا اسکی

الٰہی بخش دے تو اس کے مسکینوں مکینوں کو
محل جنّت کے دے اس شہر کے حجرہ نشینوں کو!"